8818 ـ ممنوعہ اوقات میں نماز ادا کرنے کا حکم

سوال

میرا ایك دوست نماز کی ادائیگی میں بہت ہی دقیق خیال رکھنے والا ہے، حتی کہ بعض اوقات وہ غروب شمس کے دوران بھی نماز ادا کرتا ہے، اس کا خیال ہے کہ ہو سکتا ہے یہ مکروہ ہے، لیکن گناہ نہیں، میں نے اسے کہا کہ غروب شمس کے وقت نماز پڑھنا حرام ہے، کیونکہ اس میں کفار کی مخالفت کرنی چاہیے، تو کیا سورج طلوع ہوتے یا غروب ہونے کے وقت نماز مکروہ ہے یا گناہ، اور کیوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہر وقت نفل پڑھنے مستحب ہیں، لیکن ممنوعہ اوقات میں ادا نہیں کرنے چاہییں، اور وہ ممنوعہ اوقات یہ ہے:

نماز فجر کے بعد سورج ایك نیزہ اونچا ہونے تك، اور دوپہر کو زوال کے وقت، یہ دن کے نصف میں زوال شمس سے تقریبا پانچ منٹ قبل ہے، اور نماز عصر کے بعد غروب شمس تك، لیکن کچھ خاص حالات میں حرام نہیں ہے، اس کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (306) کا مراجعہ کریں.

اور اس ممانعت میں حکمت یہ ہے کہ کفار کی مشابہت سے اجتناب ہو سکے، جو طلوع شمس کے وقت خوشی و فرحت اور سورج کو خوش آمدید کہنے کے لیے سورج کو سجدہ کرتے ہیں، اور جب وہ غروب ہوتا ہے تو اسے الوداع کرنے کے لیے سجدہ کرتے ہیں.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر اس دروازے کو بند کرنے کی حرص اور کوشش کی جو شرك کی طرف لے جانے والا ہو، یا پھر اس میں مشرکوں کی مشابہت پائی جاتی ہو.

اور آسمان کے بالکل درمیان میں آنے کےوقت زوال تك نماز سے اس لیے رکا جاتا ہے کہ یہ وقت آگ بھڑکانے کا ہے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ثبوت ملتا ہے، لہذا ان اوقات میں نماز ادا کرنے سے رکنا ضروری ہے.

ماخوذ از: فتاوی الشیخ ابن عثیمین (1 / 354) اختصار کے ساتھ

والله اعلم .